ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ (۱)۔

تم مجھے یاد کرو میں تمھیں یاد کروں گا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

نیز نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''يقول الله تعالىٰ: أنا عند ظن عبدي بي ، وأنا معه إذا ذكرني، فإن ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي، وإن ذكرني في ملأٍ ذكرته في ملأٍ خيرٍ منهم، وإن تقرب إلي شبراً تقربت إليه ذراعاً، وإن تقرب إلي ذراعاً تقربت إليه باعاً، وإن أتاني يمشي أتيته هرولةً'' (۲)۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے سلسلہ میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں، اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا

---

(۱) سورۃ البقرۃ:۱۵۲۔

(۲) صحیح بخاری، حدیث نمبر (۷۴۰۵) ومسلم،۴/۲۰۶۱، بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، اور مذکورہ الفاظ بخاری کے ہیں۔

ہوں، اگر وہ اپنے جی میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اسے اپنے جی میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت کے درمیان یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں، اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ کے بقدر قریب آتا ہے تو میں دونوں ہاتھوں کے درمیان کی دوری کے بقدر اس سے قریب آتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

دوسری بحث: دعا کی قسمیں

پہلی قسم: دعا عبادت:

دعا عبادت اعمال صالحہ کے ذریعہ ثواب طلب کرنے کو کہتے ہیں، جیسے شہادتین کا زبانی اقرار وراس کے تقاضوں پر عمل، نماز، روزہ، زکاۃ، حج، اللہ کے لئے قربانی، نذر و نیاز وغیرہ، ان میں سے بعض عبادتیں زبان حال کے ساتھ ساتھ زبان کلام کے ذریعہ بھی دعاء کو متضمن ہیں' مثلاً نماز، چنانچہ جو شخص ان عبادت اور ان کے علاوہ دیگر فعلی عبادات کو انجام دیتا ہے وہ گویا اپنے رب